رہبرمعظم کاشہداء کے پسماندگان سے خطاب - 24 /May/ 2009

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معنوی لحاظ سے یہ نشست بہت عظمت کی حامل ہے۔واقعاً یہ ایک قوم کے لئے فخر کی بات ہے کہ والدین اپنے جگرکے ٹکڑوں کواِس انداز سے اپنے ہاتھوں سے خدا کی راہ میں روانہ کریں اورپھر یہ جان سے پیارے شہید بھی ہوجائیں اورپھر خدا کی رضا پرراضی رہ کر اِن والدین کویہ داغ بھی لذیذ اورشیریں محسوس ہوا۔اوراتنا ہی نہیں بلکہ ایسے والدین بھی ہیں جن کے دوبیٹے تھے دونوں شہید ہوگئے۔کسی کے تین بیٹے شہید ہوئے ہیں ، کسی کے چار !یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے اورنہ ہی ہمارے ملک اورقوم کے کسی ایک حصہ سے مخصوص ہے۔بلکہ اس وقت آپ جوییہاں حاضر ہیں ایسے جوانوں کے والدین ہیں جن میں سے کوئی فارس،کوئی عرب،کوئی ترک،کوئی کرد،کوئی ترکمن اورکوئی بلوچ تھا کون سی ایسی قوم ہوگی جس میں اتنی عجیب ترکیب پائی جاتی ہو؟ابھی جب میں کردستان کے دورہ پر گیا تھا تووہاں میں نے ایک ایسے خاندان کی بھی زیارت کی جن کے چھ بیٹے راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں۔اس سے پہلے بھی البتہ اس خاندان سے میری ملاقا ت ہوئی تھی۔لیکن اب کہ پتہ چلا کہ والدین بھی دنیا سے جاچکے ہیں۔اِن عظیم ہستیوں کا تذکرہ، ان بہادرمردوں اورعورتوں یعنی ان والدین کا تذکرہ بھی ہمیشہ زندہ رہے گا بالکل شہداء کی طرح۔کسی قوم کی یادداشت اوراس کی تاریخ سے یہ چیزیں کبھی محو نہیں ہو سکتیں۔تاریخ میں ہم صدراسلام سے متعلق کچھ چیزیں،ایسی دیکھتے ہیں،جن کی گہرائی نہیں سمجھ پاتے اورصرف کہانی کے بطورپڑھ لیتے ہیں لیکن آج ہم خود اپنی قوم کے اندر اپنے ہی میں ایسے افراددیکھ رہے ہیں کہ جن کی قربانیاں تاریخ اسلام کے مردوزن کی قربانیوں سے جن کا تذکرہ چودہ سو سال سے چلا آرہا ہے کہیں زیادہ ہیں ۔اِن کا صبر ان سے زیادہ ہے۔وہ لوگ سرکاررسالت ماب (ص) کے زمانہ میں تھے ،وہ آنحضور (ص)کواپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، آپ کے شانہ بشانہ دشمنوں سے لڑرہے تھے لیکناِن لوگوں نے چودہ سوسال بعد اس استقامت وپائداری کا مظاہرہ کیا ہے۔دعائے سمات میں بھی ہے"وآمنا بہ ولم نرہ صدقاً وعدلاً" ایسے ایمان کے ساتھ ڈٹے رہے ہیں،یہ کوئی معمولی شئی نہیں،ہے میرے عزیزو! اس طرح سے ایرانی قوم کو کامیابی ملی ہے۔

اِس محکم ایمان ،ان فولادی ارادوں اورشہداء کے والدین اوردیگرپسماندگان کی عظیم قربانیوں نے اس عمارت کے ستون اتنے مضبوط کردیئے ہیں کہ اب تک کوئی طوفان اسے ہلا نہیں پایا ہے اورنہ ہی خداکے فضل سے کبھی ہلا پائے گایا اکھاڑپائے گا۔

آپ کا صبر، آپ کا ایمان اور آپ کی آستقامتاسلامی جمہوریہ کے مضبوط ستون ہیں۔یہی وجہ ہے کہ آج انقلاب کے تیس سال بعد بھی جوان اتنے انقلابی ہیں،جن کی مثالیں آپ ملاحظہ کر رہے ہیں ۔یہ سب اسلام کی برکت ہے ، قرآن کی برکت ہے۔

آپ نے خدا کی خاطراپنے بچوں کو محاذ جنگ پرروانہ کیا تھااورجب انہیں کھودیا تو ان کی جدائی پرخداہی کے لئے صبرکیا ۔اگراسلامی نظام تھوڑااسلام، راہ اسلام اوراسلامی اہداف ومقاصد سے منحرف ہوجائے تو یقیناً اس کی یہ عظیم پشتپناہی بھی جاتی رہے گیامام خمینی (رہ) اپنے ہربیان اورگفتگو میںاسلامہی کی بات کرتے تھے اس کی وجہ بھی یہی حقیقت ہےاسلام نے ہماری حفاظت کی، ہمیں طاقت بخشی، ہمارے اندرکامیابی کی امید پیدا کی اورہمیں سخت میدانوں میں اتارادیابیت المقدس نامی فوجی آپریشن کے دوران اسلام ہی تھا جس نے ہمارےبے سہارا اورخالی ہاتھ جوانوں کوبعثی دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رکھا اورآخرکارانہوں نے بعثیوں کو شکست دے دی، انہیں ذلیل کردیا، خرم شہر کوآزاد کرالیا اوردشمن کو اسلامی سرزمین سے نکال باہرکیایہ نظام حکومت اسلام کے ذریعہ وجود میں آیا ہے اوراسلام کے ذریعہ ہیباقی رہے گا۔

حکام اورعہدہ داروں کو یہ مد نظررکھنا چاہئےاسلام ،اسلامی احکام اوراسلامی اقدارپرفخرکرنا چاہئےیہ بات اپنی جگہ کہ یہاسلام اورایرانی قوم سے دشمنوں کوعناد ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ جب آپ کا کسی دشمن سے مقابلہ ہو، آپ کے ارادے مضبوط ہوں، ہتھیارکارآمد ہوں تودشمن کو ہرگز یہ اچھا نہیں لگے گا وہ تو یہ چاہے گا کہ آپ کے ارادے آپ سے چھین کر آپ کو کمزورکردے،آپ کا اسلحہ چھین لےایران اور ایرانیوں کے دشمن جانتے ہیں کہ اس قوم کی ثابت قدمی اورشان وشوکت کا راز اس کے مضبوط ارادے اور اسلام پرایمان ہے۔ اسی کو آپ سے چھیننا چاہتے ہیں۔اُن کے عالمی سطح کے پروپیگنڈے اسی مقصد کے تحت ہیں ۔ ہمیں ہوشیاررہنا ہوگا ، ہمارے حکام کو ہوشیا رہنا ہوگا، الیکشن میں کھڑے ہونے والے امید واروں کو ہوشیاررہناہوگا اورخیال رکھنا ہوگا کہ کہیں صدارتی انتخابات کی مہم میں کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکل جائے جس سے دشمن خوش ہوخدا کی رضا اور اس کی مرضی اپنا ہدف قراردیجئے، اولیائے خدا کی خوشنودی کے طلبگاربنئےآپ کے ہرفیصلہ کا معیا روہی شئی ہونی چاہئے جو اس قوم کی ثابت قدمی کارازہے، اس قوم کی مضبوطی کا راز ہے اوروہ اورکچھ نہیں، اسلام کی پابندی ہے۔

خداکا شکر کہ اس نے اسلام کی برکت سے ہمارے شہداء کا خون رائگاں نہیں جانے دیا، ہمارے شہداء کا خون ضائع نہیں ہوااس وقت آپ کو اسلامی جمہوری نظام اورملت ایران کی جوعزت نظرآرہی ہے شہیدوں کی خون کی مرہون منت ہےجملہ اسلامی ممالک کے عوام اسلامی جمہوری نظام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتےاورملت ایران کی تعریف کرتے ہیں یہ بھی شہداء کے خون کی برکت سے ہےہمارے ملک کے عوام میں پائی جارہی امیدیں، ملک کے اندرچل رہی تعمیروترقی کی لہر، بڑے بڑے کارنامے، سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی، پڑھے لکھے افراد، علماء، طلباءاورمحققین کی بڑھتی تعداد، سب خون شہدا ء کی برکت سے ہےہماری قوم اورہمارے عوام کی بیداریکا سبب بھی یہی ہےآپ کے شہداء کے خون نے کیمیااوراکسیر کی مثل اس ملک کو بدلا اوراسے ترقی دلائی ہےیہ آپ اورآپ کے شہداء کے لئے قابل فخرہےاس کا سہراآپ کے شہداء کے سرہے۔

ملت ایران ہمیشہ شہداء اوران کے پسماندگان کی مرہون منت رہے گی ۔اسے ہماری قوم کو جان لیناچاہئے ہمیں جتنی بھی عزت ملے ،ہم جتنا بھی ترقی کرجائیں سب شہداءاورآپ کے جگرگوشوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہوگاانہوں نے ہمیں ، اپنے ملک کو ، اپنی قوم کو اوراسلام کو عزت دی ہےان کی سب کو قدرپہچاننی چاہیے

ـحکام کو بھی اورشہداء کے پسماندگان کوبھیـاورآپ یقیناًقدرپہچانتے ہیں ـبہت کم مجھے کوئی ایسا خاندان ملا ہے جو اپنے بیٹے کی شہادت پرفخرنہ کررہا ہو، سربلندی کا احساس نہ کررہا ہوـبہت کم کیا شاید ہی میں نے کوئی ایسا خاندان دیکھا ہےـہے ہی نہیں ـشہدا ء کے پسماندگان اپنے شہدا پرفخرکرتے ہیں ـہونا بھی یہی چاہئے ـیہ ہے ہی مقام فخرـصرف آپ ہی نہیں بلکہ ہم سب کو پوری ایرانی قوماورحکام کو ان بہادراورشیردل جوانوں پرفخرکرنا چاہئےـ

مقدس دفاع کے کارنامے ہمیشہ یا د رکھے جانے چاہئیں ، انہیں زندہ وجاوید رکھنا ہوگا ـکچھ نے چاہا ،کوششیں بھی کیں کہ مقدس دفاع ، اس دورکی شجاعتیں اورعظمتیںآہستہ آہستہ بھلا دی جائیں ـ ان کا تذکرہ کم کردیا جائے ـ اگریہ کام نادانستہ طورپرہورہا ہے توبہت بڑی غفلت ہے اوراگردانستہ طورپرکیا جارہا ہے توخیانت ہےـدفاع مقدس اورشہداء کا تذکرہ ہمیشہ ہماری قوم اورسماج میں زندہ رہنا چاہئے ابھی بہت کچھ بیان کیا جانا باقی ہےـآپکے جوانوں اوربیٹوں کے بہت سارے واقعات تحریر نہیں ہوسکےہیں ـجتنا بیان ہوا ہے اتنا ہی یہ بتانے کے لئے کافی ہے کہ ان عظمتوں کا اندازہ معمولی انسانی ذہن اورمادی فکر سے لگایا ہی نہیں جاسکتاـبیت المقدس اورفتح المبین آپریشنزکے متعلق جوکچھ لکھا گیا ہے دیکھیے کتنی عظمت ہے اس میں ـیہ آپ ہی کے ان جوانوں کے کارنامے ہیں ـ

ہم دعاگوہیں کہ خداوند متعال ہمارے شہداء کے درجات میں اوراضافہ فرمائےـ

ہمیں انہیں شہداء کے ساتھ محشورکرےـ

سب کو خاص طور پروالدین کو ان کی شفاعت کا حقدارقراردےـ

انشا اللہ ملت ایران کے یہ فخریہ کارنامے ہمیشہ ہماری سربلندیوترقی کا باعث رہیں گےـخداوندمتعال آپ کے دلوں کواپنے فضل وکرم اورصبروسکون سے مملوکردےـ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ